www.novelsclubb.com
حُسنِ تربیت
از قلم حیا جرّال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

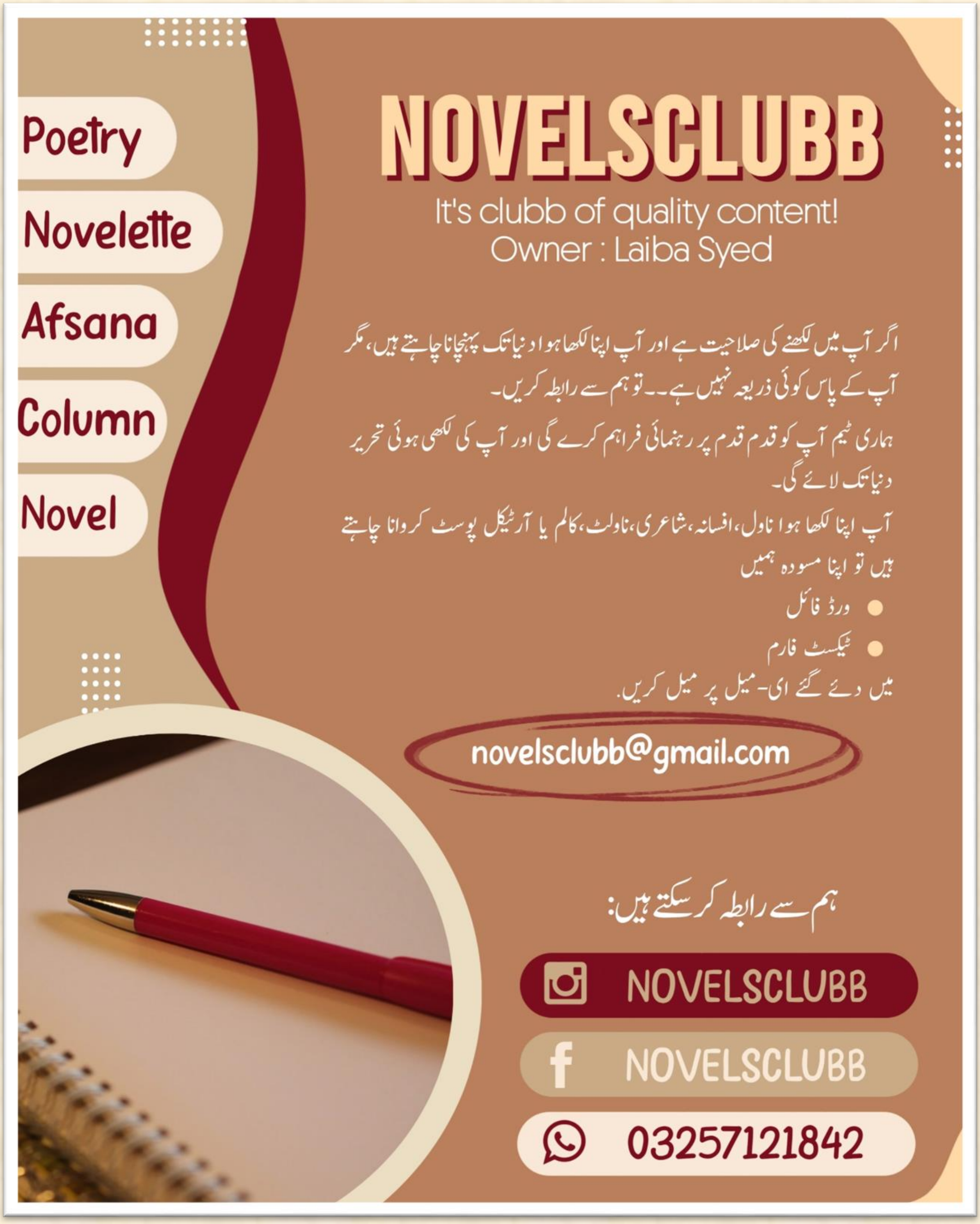

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

حسنِ تربیت

از قلم

حیا جراں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حسن تربیت حیا جرال

نادیہ کا بچپن ایک متوسط طبقے کے خاندان میں گزرا تھا، جہاں پیسہ کم تھا مگر محبت، اخلاق اور تعلیم کو سب سے بڑی اہمیت دی جاتی تھی۔ نادیہ کی والدہ ہمیشہ اُسے بتاتی تھیں کہ "بیٹی، پیسہ اور دولت تو وقتی چیزیں ہیں، مگر تمہارے کردار اور اخلاقی تربیت کے اثرات ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گے"۔

نادیہ کا ماننا تھا کہ جو چیزیں انسان کو دنیا میں کامیاب بناتی ہیں وہ دولت نہیں بلکہ اس کا اخلاقی معیار، تعلیم اور سلیقہ ہے۔ نادیہ نے اپنی بیٹی رباب کو بھی یہ سکھایا کہ "زندگی میں کامیابی کا حقیقی پیمانہ یہ نہیں کہ تمہارے پاس کتنے پیسے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ تم نے اپنے اخلاق اور کردار سے دنیا میں کس طرح کا اثر چھوڑا ہے"۔

یہ وہ اصول تھے جو نادیہ نے اپنی زندگی میں اپنائے اور اسی کے تحت اس نے اپنی بیٹی کی تربیت کی۔ نادیہ ہمیشہ رباب کو بتاتی کہ "ایک غریب انسان بھی سچے دل سے دنیا میں عزت کماتا ہے، لیکن ایک مالدار انسان اگر اُس کا اخلاق اچھا نہیں تو وہ ہمیشہ تنہا رہتا ہے"۔

دوسری طرف سحر کی زندگی نادیہ سے بالکل مختلف تھی۔ سحر کا خاندان مالی طور پر بہت خوشحال تھا، اوراس کے شوہر دبئی میں ایک بڑے کاروبار کے سلسلے میں کام کرتے تھے۔ سحر کی زندگی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس نے ہمیشہ اپنی بیٹی کو دنیا کی تمام عیش و عشرت دینے کی کوشش کی تھی۔ سحر کا ماننا تھا کہ "اگر آپ کے پاس دنیا کی سب سے قیمتی چیزیں ہوں تو آپ اپنی زندگی میں کامیاب ہوں گے"۔

سحر کی بیٹی رباب ہمیشہ مہنگے کپڑوں، زیورات اور اعلیٰ معیار کی اشیاء میں ملبوس رہتی تھی۔ سحر اسے روز نئی نئی چیزیں خرید کر دیتی تھی تاکہ وہ دنیا کے معیار کے مطابق اپنی زندگی گزار سکے۔ سحر کے خیال میں اگر اس کی بیٹی کے پاس سب کچھ ہوگا تو وہ خود کو دنیا کی کامیاب ترین لڑکی سمجھے گی۔

ایک دن سحر نے اپنی بیٹی رباب کو یہ کہا، "دیکھو بیٹا، تمہاری دوستوں کے پاس جتنے بھی وسائل ہیں، ان سب سے بڑھ کر تمہارے پاس بہترین چیزیں ہوں گی۔ جب تمہاری زندگی میں دنیا کی بہترین چیزیں ہوں گی تو تمہاری عزت اور اہمیت میں بھی اضافہ ہوگا۔" سحر کا یہ

Clubb of Quality Content

عقیدہ تھا کہ دولت انسان کو کامیاب بناتی ہے اور اگر انسان کے پاس پیسہ ہو تو وہ دنیا میں کہیں بھی عزت حاصل کر سکتا ہے۔

ایک دن نادیہ کی بیٹی رباب اور سحر کی بیٹی رباب کی ملاقات ہوئی۔ سحر کی بیٹی ہمیشہ دنیا کی بہترین چیزوں میں ملبوس رہتی تھی اور نادیہ کی بیٹی نسبتاً سادہ اور عام سی زندگی گزار رہی تھی۔ سحر کی بیٹی نے نادیہ کی بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا، ''تم کتنی عجیب ہو، تمہارے پاس تو ڈھنگ کے کپڑے بھی نہیں ہیں۔ دیکھو، میرے پاس کتنی نئی اور مہنگی چیزیں ہیں''۔

یہ باتیں سن کر نادیہ کی رباب کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ اپنی ماں کی تربیت کو اچھی طرح سمجھتی تھی، لیکن دنیا کی نظر میں اپنی حیثیت کو کمتر محسوس کر رہی تھی۔ وہ خاموشی سے اپنے گھر واپس آگئی۔ گھر آکر اُس نے اپنی ماں نادیہ سے سارا واقعہ بیان کیا۔

جب نادیہ نے اپنی بیٹی کی اداسی کو دیکھا تو وہ سمجھ گئی کہ کچھ نہ کچھ مسئلہ ہے۔ نادیہ نے بیٹی کو گلے لگا کر کہا، ''بیٹا، یاد رکھو کہ جو چیزیں تمہیں ہمیشہ مضبوط بناتی ہیں وہ دولت اور مہنگی چیزوں میں نہیں ملتیں۔ اصل دولت تمہارے اخلاق، تمہاری تعلیم اور تمہارے کردار میں

ہے۔ تمہاری زندگی میں جو چیزیں تمہیں ہمیشہ ساتھ دیں گی وہ تمہاری سوچ، تمہاری ایمانداری اور تمہاری محنت ہیں"۔

نادیہ نے بیٹی کو مزید کہا، "دولت کی کمی کو تمہیں کبھی اپنی کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے۔ تمہاری طاقت تمہارے اندر ہے۔ اگر تمہارے اندر سچائی، ایمانداری اور اچھا اخلاق ہوگا تو دنیا تمہیں عزت دے گی"۔

یہ سن کر رباب کا دل بوجھل تھا، مگر نادیہ کی باتوں نے اُسے تھوڑی سکون بخشا۔ نادیہ نے بیٹی کو ہمیشہ یاد دلایا کہ "دولت اور مال و متاع صرف عارضی ہیں، لیکن تمہاری تربیت، تمہارا کردار اور تمہاری تعلیم ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گی"۔

ایک دن نادیہ نے سحر کو چائے پر مدعو کیا تاکہ وہ اپنی بیٹی کی تربیت کے بارے میں بات کر سکے اور سحر کو بھی حقیقت بتا سکے کہ زندگی میں کامیابی کا راز دولت میں نہیں بلکہ اخلاق اور کردار میں ہے۔

چائے کی میز پر، سحر نے خوش ہو کر اپنی بیٹی کے نئے زیورات اور کپڑوں کی تعریف کی، لیکن نادیہ نے گفتگو کو سنجیدہ انداز میں آگے بڑھایا۔ نادیہ نے کہا، "سحر، تم بہت خوش قسمت ہو

کہ تمہارے پاس دولت ہے، لیکن کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر تمہاری بیٹی کو صرف یہ سکھایا جائے کہ زندگی کی کامیابی کے لیے دولت ضروری ہے، تو کیا وہ واقعی اپنی زندگی میں کامیاب ہو سکے گی؟ کیا یہ مہنگے کپڑے، زیورات اور عیش و عشرت کے سامان اسے ایک اچھا انسان بنا پائیں گے؟"

سحر نے تھوڑی دیر کے لیے چپ رہ کر کہا، "تو پھر تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا یہ چیزیں ضروری نہیں ہیں؟

نادیہ نے مسکرا کر جواب دیا، "ضرور ہیں، لیکن اس سے زیادہ ضروری وہ چیزیں ہیں جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتی ہیں۔ جیسے کہ تمہاری تعلیم، تمہاری سچائی، تمہاری محنت اور تمہارا کردار۔ تمہیں اپنی بیٹی کو یہ سکھانا ہوگا کہ عزت اور محبت حاصل کرنے کے لیے دولت یا مہنگے کپڑوں کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ ایک اچھے اخلاق اور تعلیم سے دنیا میں عزت ملتی ہے"۔

سحر نے نادیہ کی باتوں کو سمجھا اور اس کے دل میں تبدیلی آئی۔ اس نے نادیہ کی باتوں پر غور کیا اور فیصلہ کیا کہ وہ اپنی بیٹی کو بھی اخلاق اور تعلیم کی اہمیت بتائے گی۔

سحر نے اپنی بیٹی کی تربیت میں تبدیلی لانے کا فیصلہ کیا۔ وہ چاہتی تھی کہ اس کی بیٹی بھی نادیہ کی رباب کی طرح دنیا کو ایک بہتر انسان کے طور پر دیکھے، نہ کہ صرف ایک مالدار شخص کے طور پر۔ سحر نے اپنی بیٹی کو یہ سکھانے کا آغاز کیا کہ "دولت تو ایک دن ختم ہو جاتی ہے، لیکن تمہارے اخلاق، تعلیم اور کردار ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گے"۔

سحر نے بیٹی سے کہا، "دیکھو بیٹا، جب تم دنیا میں عزت حاصل کرو گی تو وہ تمہاری محنت اور اچھے اخلاق کی وجہ سے ہو گی، نہ کہ اس لیے کہ تمہارے پاس کتنی مہنگی چیزیں ہیں"۔

نادیہ اور سحر کی بیٹیوں کی زندگیوں میں جو تبدیلیاں آئیں، وہ دیرپا ثابت ہوئیں۔ نادیہ کی رباب نے دنیا کی تمام مادیت سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم اور اخلاقیات پر توجہ دی۔ وہ ایک مضبوط شخصیت کی مالک بنی، جسے نہ صرف دنیا میں عزت ملی بلکہ وہ خود بھی اپنے اندر ایک سکون محسوس کرنے لگی۔

سحر کی رباب نے بھی نادیہ کے اثر سے اخلاقیات اور انسانیت کی اہمیت کو سمجھا اور اپنی زندگی میں ان اصولوں کو اپنانا شروع کیا۔ وہ بھی دنیا کی سب سے بڑی دولت یعنی اخلاق، محبت اور سچائی کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے لگی۔

دونوں ماؤں کو فخر تھا کہ انہوں نے اپنی بیٹیوں کو ایسی تربیت دی جو انہیں ہمیشہ عزت، محبت اور کامیابی کی راہوں پر لے کر جائے گی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842